نہیں۔لوٹ مار کی ہے۔اس وزیر اعظم سے بڑا سنگدل کون ہوگا جو ایسے حالات میں اپنے جلسے کو سرائیکی صوبہ کا ریفرنڈم کہہ رہا ہے جبکہ سندھ کی عوام سیلابی پانی میں غوطے کھا رہے ہیں۔

سختی کی اس گھڑی میں ہم سندھی بھائیوں کے دکھ درد میں برابر کے شریک ہیں۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان دامے، درمے،قدمے، سخنے ان کے ساتھ ہیں۔البتہ ان سے یہ التجا بھی کرتے ہیں کہ اصلاح عقائد کی طرف توجہ دیں۔اب تو انہوں نے خود دیکھ لیا ہے کہ ڈوبتی نیا کو پار لگانے اور ڈولتی کشتی کو بھنور سے نکالنے کی طاقت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔آج سے چودہ سو سال پہلے ابوجہل کے بیٹے عکرمہؓ نے ڈوبتی نیا میں ہی اللہ تعالیٰ کی اس طاقت کا ادراک کیا تھا اور دولتِ ایمان پائی تھی۔

اللہ کے سوا چھوڑ دے سب سہارے | کہ ہیں عارضی زور، کمزور سارے

اب تو انہوں نے دیکھ لیا ہے کہ ان کے ساتھ وہ ہستیاں بھی ڈوب رہی ہیں جنہوں نے اپنے تئیں ان کیلئے اللہ تعالیٰ کا وسیلہ بنا رکھا تھا۔پھر یہ بھی دیکھا کہ یہ نام نہاد وسیلے دنیوی وسائل کے سہارے سب سے پہلے محفوظ مقامات کی طرف نقل مکانی کر گئے اور انہیں ڈوبنے کیلئے چھوڑ گئے اور پلٹ کر پیچھے بھی نہ دیکھا۔

زائرین کوئٹہ

ایران جانے والے قافلے پر دو بار قاتلانہ حملے ہوئے جس کے نتیجے میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوئیں۔ یہ حکومت بلوچستان کی نااہلی کا بدترین ثبوت ہے۔ہزارہ قبیلہ کے لوگ اس پر سراپا احتجاج ہیں۔ان کے دل دکھی ہیں۔ہم حکومت سے درخواست کریں گے کہ مسافروں کو فول پروف تحفظ فراہم کیا جائے۔

مگر ساتھ ہی ہزارہ قبیلہ کے لوگوں کو نیک مشورہ دیں گے کہ ازواج واصحاب نبیؐ پر سبّ وشتم نہ کیا کریں۔سبّ وشتم ایک منفی عمل ہے اور کسی بھی مسلک یا مذہب کی بنیاد منفی عمل پر نہیں رکھی جاسکتی۔ملت جعفریہ کے اکابرین اس مسئلہ کا اگر مستقل حل چاہتے ہیں تو ہم عرض کئے دیتے ہیں کہ تبرّا بے شک دین شیعہ کا رکن ہے۔مگر اسلام کا رکن نہیں ہے۔ہمیں خون مسلم بڑا عزیز ہے۔شیعہ اکابرین بھی اس کی حرمت کے قائل ہیں۔خون سنی کا ہو یا شیعہ کا اس کی حرمت مسلّم ہے۔اس کا حل انتقام در انتقام نہیں ہے۔ساری خرابی ازواج واصحاب نبیؐ پر سبّ وشتم سے جنم لیتی ہے۔اس لئے وہ امت یا ملت الگ نہ بنائیں۔ملت جعفریہ سے واپس ملت ابراہیمیؑ میں آئیں۔ اصحابؓ وازواجؓ پر تبرّا نہ کریں اور دیکھیں کہ دین شیعہ کی عمارت ہرگز منہدم نہ ہوگی۔پہل ہمیشہ وہ کرتے ہیں۔